Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۵۲ { مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۵ر شوال المکرم ۱۳۵۸ھ مطابق ۱۸ نومبر ۱۹۳۹ء } جلد ۵۲

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	عطائے اختیارات "مجسٹریٹ درجہ سوم" بہ انچارج تحصیلداران شاہ آباد و ملک	۲
۲	منظوری ترمیم "خرچہ محکمہ" بجائے لفظ "سود" بہ قواعد قرضہ بخشی ملازمان ریاست "	۲
۳	" تنظیم محکمہ فائنانس ڈپارٹمنٹ	۴
۴	" ترمیم اسکیم ٹریننگ اسکول	۵و۶
۵	منظوری رہائی قیدیان بلوہ رٹھونڈہ	۷

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

رُوبکار:-   واقع ۱۲ نومبر ۱۹۳۹ء

(دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم)

کاغذات متعلقہ ملاحظہ ہوتے
عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر و چیف
مجسٹریٹ کا معروضہ ہے کہ:-

"تحصیلداران کی منظوری رخصت
کی کارروائی محکمۂ مال سے ہوکر
وہ رخصت پر چلے جاتے ہیں۔
چیف مجسٹریٹی کو دیر سے اطلاع
ہونے کے باعث مقدمات
فوجداری کی کارروائی میں دقت
ہوتی ہے"

تحصیلداران شاہ آباد و ملک کو مجسٹریٹ درجہ دوئم، اور دیگر تحصیلداران کو درجہ سوئم کے اختیارات حاصل ہیں۔ حسب استدعائے عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر منظور کیا جاتا ہے کہ بسلسلۂ رخصت وغیرہ تحصیلداران کی غیر موجودگی میں اُن کے قائم مقام کار فوجداری انجام دے سکیں گے۔ لیکن جسطرح آخر الذکر تحصیلداران کی غیر موجودگی میں اُنکے قائم مقامان کو درجۂ سوم کے اختیارات ہوں گے۔ اسی طرح انچارج تحصیلداران شاہ آباد و ملک کو بھی صرف درجہ سوم کے اختیارات ہوں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
ایک نقل درج گزٹ کی جائے۔

حکم :- واقع ۱۷ر نومبر ۱۹۳۰ء

رپورٹ منظور ہے بسررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں -

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

روز عرض | پیر سانہ

جناب عالی

ملازمان ریاست کو بضرورت بجی تحت قواعد قرضہ منظور شدہ - قرضہ دیا جاتا ہے - اور رقم قرضہ پر قرضخواہ سے مقررہ سود لیا جاتا ہے - بعض اہل اسلام ملازم اپنی ضروریات جائز کیوجہ سے قرض حاصل کرنے پر مجبور ہوتے ہیں - لیکن چونکہ ریاست ہذا ایک اسلامی ریاست ہے - اور شرعی حیثیت سے سود لینا جائز نہیں ہے اس لئے وہ صاحبان باوائیگی سود قرضہ لینا گوارا نہیں کرتے -

عالی رتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر نے تحریر مسلکہ میں ظاہر کیا ہے کہ قواعد میں لفظ سود تحریر ہے لیکن دراصل رقم قرضہ پر مزید جو رقم لیجاتی ہے - اُسکا مقصد منافع حاصل کرنے کا نہیں ہے - بلکہ اس سلسلہ میں جو مصارف ہوتے ہیں اون کے پورا کرنے کے لئے زر اصل کے علاوہ معینہ شرح سے کچھ زیدہ رقم لیجاتی ہے - کونسل نے جلسہ منعقدہ ۱۶ر اکتوبر ۱۹۳۰ء میں اس مسئلہ پر غور کیا -

طے پایا کہ :-

رقم قرضہ پر حقیقتاً سود نہیں لیا جاتا بلکہ قرضہ کے حسابات وغیرہ رکھنے کی ضرورت سے جو عملہ رکھا جاتا ہے - اور دیگر مصارف اسٹیشنری وغیرہ بھی ہوتے ہیں - اُن مصارفات کے پورا کرنے کے واسطے زر اصل کے علاوہ معینہ شرح سے کچھ زیدہ رقم لیجاتی ہے - قواعد ہائے منظور شدہ میں جہاں جہاں لفظ سود تحریر ہے اُسکا مقصد یہی ہے جیسا کہ اوپر ظاہر کیا گیا لہذا قواعد مجریہ متعلقہ قرضہ میں جہاں جہاں لفظ "سود" درج ہے وہاں بجائے سود کے الفاظ "مصارف محکمہ" منظور کئے جائیں - اور کاغذات میں بجائے لفظ سود کے الفاظ "مصارف محکمہ" تحریر کئے جایا کریں - اس توضیح و ترمیم کی منظوری کے متعلق بحضور معلی اعلیحضرت بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم عرض کیا جائے - بنابران تحریک مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری سے مشرف نفاذ پائے - زیادہ حد ادب -

دولت و اقبال بجاوید باد

دستخط عالی رتبت [illegible] منسٹر بہادر
مورخہ ۹ر نومبر ۱۹۳۱ء

حکم :- واقع ۱۴ر نومبر ۱۹۳۹ء

حسب صراحت عرضداشت تنظیم عملہ فائنانس ڈپارٹمنٹ کی منظوری دی جاتی ہے
سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض میرساند

جناب عالی

تجویز عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر بابت منظوری اسٹبلشمنٹ فائنانس ڈپارٹمنٹ حسب صراحت فہرست ہائے منسلکہ اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۳ر اکتوبر ۱۹۳۹ء میں پیش ہوکر واضح ہوا کہ موجودہ عملہ کی تعداد ۹۳ (ترانوے) ہے۔ اور ماہانہ تنخواہ کی رقم مبلغ [illegible] ہے۔

اب تین آسامیان مصرحہ ذیل کی تنخواہوں میں ایزادی دکھی۔ اور تین آسامیان کی بیشی کی تجویز ہے۔

(۱) فائنانس آفس میں کلرک (پیشکار) شاہ [illegible] کو بلحاظ خدمات باضافہ تنخواہ [illegible] ماہانہ سینیر کلرک تجویز کیا گیا ہے۔

(۲) لوکل آڈٹ میں ایک اسسٹنٹ کلرک کو [illegible] اصل تنخواہ اور دو روپیہ ذاتی جملہ [illegible] ملتے ہیں۔ باضافہ تین روپیہ [illegible] ماہانہ تنخواہ دی جاتے۔

(۳) اکاؤنٹ سیکشن میں دفتری کی تنخواہ موجودہ [illegible] ہے بڑھاتے ہوئے گریڈ [illegible] رکھی گئی ہے

(۴) اکاؤنٹ سیکشن میں بوجہ زیادتی کام ایک اکاؤنٹنٹ [illegible] ماہانہ کا (جو کہ میٹرک اور ٹرینڈ ہوگا) اور ایک اسسٹنٹ کلرک [illegible] ماہانہ کا رکھا جاتے گا۔

(۵) فائنانس آفس میں ایک جدید سائیکل سوار [illegible] ماہانہ کا رکھا جانا ضروری ہے۔ کیونکہ اب دفاتر سکریٹریٹ جدید میں ہیں۔ اور ضروری معاملات کے سلسلہ میں جنگ ڈپوسٹ آفس سے مراسلت کرنا پڑتی ہے۔ جدید تجویز مذکورۂ بالا کے ماتحت تعداد آسامیاں ستانوے اور رقم تنخواہ ماہانہ [illegible] ہوتی ہے۔ اور اس صورت میں بمقابلہ شاہرات موجودہ مجوزہ تنخواہوں میں [illegible] ماہانہ کی بیشی ہوتی ہے

کونسل نے جلسہ مذکور میں تجویز مندکرۂ صدر سے اتفاق کیا ہے

جملہ کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور پرنور میں پیش ہیں۔ ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری تنظیم عملہ فائنانس ڈپارٹمنٹ حسب معروضہ بالا شرف صدور پاتے۔

زیادہ حد ادب۔ آفتاب دولت و اقبال تابان باد

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۱۰ر نومبر ۱۹۳۹ء

روبکار

واقع ۱۰ نومبر ۱۹۳۹ء

حسب استدعائے عالی مرتبت صاحب
ہوم منسٹر بہادر تجویز مصرحہ عرضداشت کی منظوری
دی جاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ
جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعد عرض　　جناب عالی　　میں ساند
ٹریننگ اسکول کی اسکیم منظور شدہ میں مسٹر اکبر علی صاحب
سکریٹری بہادر تعلیمات نے موجودہ طریقہ تعلیم کی
ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے جناب انسپکٹر مدارس بریلی
ڈویزن سے تبادلہ خیالات کرنے کے بعد ترمیم پیش کی
اور ظاہر کیا ہے کہ پی۔ ٹی ۔سی ٹریننگ اسکول چند
ضروری ترمیموں کے ساتھ شروع کیا جانا مناسب
ہوگا۔ اور اس صورت میں پرانی اسکیم کا مجوزہ اسٹاف
کام نہ دے سکے گا۔ بلکہ ایک قابل اور تجربہ کار
ہیڈ ماسٹر کی ضرورت ہوگی۔ جو جدید طریقہ تعلیم سے
واقف ہو۔ اس کے لئے یہ تجویز ہے کہ شوکت حسین خاں
بی۔ اے۔ بی۔ ٹی۔ اُستاد رضا انٹرمیڈیٹ کالج کو
تین مہینہ کے واسطے بیسک ٹریننگ اسکول بریلی میں
ریفریشر کورس کے لئے بھیجا جائے۔ اُن کی واپسی پر
فروری ۱۹۴۰ء میں یہاں کا ٹریننگ اسکول کھولا
جاسکتا ہے۔ اسکول کا اسٹاف بموجب اندراج
اسکیم منسلکہ فلیگ الف ہوگا۔ اور شاہرات

بحساب مندرجہ تحت رہوں گے۔

نمبر شمار	نام جگہ	شاہرہ ماہوار	تعداد ماہ	میزان رقم
۱	الاونس ہیڈ ماسٹر	[illegible]	برائے ۱۰ ماہ	[illegible]
۲	تنخواہ ہیڈ ماسٹر	[illegible]	برائے ۵ ماہ	[illegible]
۳	شاہرہ اسسٹنٹ ماسٹر	[illegible]	برائے ۲ ماہ	[illegible]
۴	الاونس مدرس اول پرائمری اسکول	[illegible]	//	[illegible]
۵	کہار جدید	[illegible]	//	[illegible]
۶	چپراسی کی آسامی سابقہ اسکیم میں منظور ہو چکی ہے۔ اب دفتری کے نام سے ہوگی۔ لیکن چپراسی کا کام بھی کرے گا۔	[illegible]	برائے ۵ ماہ	[illegible]
۷	خاکروب	[illegible]	//	[illegible]
۸	چوکیدار	[illegible]	//	[illegible]
۹	سقہ	[illegible]	برائے ۲ ماہ	[illegible]
۱۰	پوسٹل			[illegible]

کل سات سو پچاس روپے [illegible]

اسکیم سابقہ میں ہیڈ ماسٹر کی تنخواہ [illegible] اور ایک
اسسٹنٹ ماسٹر کی [illegible] اور ایک کی [illegible]
منظور شدہ ہے۔ اب اسکیم منسلکہ میں ہیڈ ماسٹر کی

تنخواہ [illegible] اور الاؤنس [illegible] ماہانہ۔ اور اسسٹنٹ ماسٹر کی تنخواہ [illegible] اور جدید ایک ایک کہار، خاکروب، چوکیدار، سقہ پانچ پانچ روپیہ ماہوار کا تجویز کیا گیا ہے۔ دوسرے اسسٹنٹ ماسٹر کی تنخواہ [illegible] روپیہ کم کرکے صرف دس روپیہ ماہانہ الاؤنس مدرس اوّل پرائمری اسکول قائم کیا ہے۔ اس تجویز سے مشاہرات میں [illegible] ماہانہ کی بیشی ہوتی ہے جو موجودہ بجٹ محکمہ متعلقہ سے ادا ہو سکیگی۔ عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر نے تجویز مذکورۂ بالا کی منظوری کے لئے تحریک فرمائی ہے۔ صیغہ فائنانس نے علاوہ مجوزہ الاؤنس متعلقہ ہیڈ ماسٹر کے دیگر مشاہرات مجوزہ سے اتفاق کیا ہے۔

جملہ کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں۔ ترقی خواہ شدمی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حسب استدعا عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر تجویز مصرحہ بالا کی منظوری کا حکم شرف نفاذ پائے۔ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۱۲ر اکتوبر ۱۹۳۹ء میں تجویز سے اتفاق کرلیا ہے۔ زیادہ حد ادب دولت و اقبال جاوید باد

صح

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت جناب صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۱۴ر نومبر ۱۹۳۹ء

تفصیل اسٹاف اسکول مجوزہ اسکیم منسلکہ فلیگ الف متعلقہ عرضداشت عالی جناب صاحب ہوم منسٹر بہادر معروضہ ۱۴ر نومبر ۱۹۳۹ء

اسٹاف | اسکول کا اسٹاف ایک ہیڈ ماسٹر اور دو اسسٹنٹ ماسٹران۔ ایک ڈرائنگ ماسٹر اور ایک ڈرل انسٹرکٹر پر مشتمل ہوگا۔ علاوہ بریں ادنیٰ ملازمین میں ایک دفتری (جو چپراسی کا کام بھی کریگا) ایک چوکیدار ایک خاکروب، ایک سقہ اور ایک کہار ہوگا۔

(۱) ٹریننگ اسکول کے ہیڈ ماسٹر جیسا کہ تحریر کیا جا چکا ہے مسٹر شوکت حسین خاں بی اے۔ بی ٹی بریلی کی ٹریننگ ختم کرنے کے بعد ہوں گے۔ ان کو تعلیم میں کافی تجربہ ہے اور انتظامی قابلیت کی عمدہ صلاحیت ہے۔ ان کی خدمات رضا انٹر کالج سے مستعار حاصل کی جائیں گی

(۲) الف۔ اسسٹنٹ ماسٹران میں سے ایک کی خدمات گورنمنٹ برطانیہ سے حاصل کیجائینگی۔ یہ قابل بھی ہونگے اور ٹریننگ اسکول کے متعلق کافی تجربہ رکھتے ہونگے۔

ب:۔ دوسرے صاحب پرائمری اسکول کے مدرس اوّل ہوں گے۔ جو ٹریننگ اسکول سے متعلق ہوگا۔ یہ بھی ٹریننگ اسکول کی تدریس کے لئے کافی قابلیت رکھتے ہونگے۔

(۳) رضا انٹر کالج سے ٹریننگ اسکول کے لئے ایک ڈرائنگ ماسٹر کی خدمات حاصل کرلیجائینگی۔ اس وقت رضا انٹر کالج میں دو ڈرائنگ ماسٹر ہیں۔ لہذا انہیں سے ایک ٹریننگ اسکول میں کچھ وقت کام کرنے کے لئے با آسانی دئے جا سکتے ہیں

(۴) رضا انٹر کالج سے ایک ڈرل انسٹرکٹر بھی ٹریننگ اسکول میں کام کرنے کے لئے بھیجے جا سکتے ہیں۔

(۵) فہرست ملازمان ادنیٰ مندرجہ تحت ہے:۔

(۱) دفتری:۔ (جو چپراسی کا کام بھی کریگا) ایک اسم
(۲) چوکیدار ایک اسم (۳) خاکروب ایک اسم
(۴) سقہ ایک اسم (۵) کہار ایک اسم

روبکار :-　　واقع ۱۰ ؍ نومبر ۱۹۳۹ء

درخواست قیدیان بلوہ بہلہ رتھونڈہ ملاحظہ ہوئی جہانتک اس واقعہ کا تعلق ہے۔ اوسکی اہمیت ہمارے علم میں وقت وقوعہ ہی آچکی تھی۔ چونکہ اس مقدمہ کی نگرانی کی تجویز بھی ہمارے اجلاس سے ہو چکی ہے۔ اسلئے اس بلوہ کے جملہ تفصیلی حالات ہمارے علم میں بخوبی آچکے ہیں۔ یہ امر مسلمہ ہے کہ ان ملزمان نے بلوہ اور دیگر جرائم مانند شدہ کا ارتکاب کیا۔ اس بلوہ کی اہمیت ان وجوہ سے اور بھی زیادہ ہو جاتی ہے کہ ملزمان نے ملازمان پولیس کو مضروب کیا اور تحصیل کے سب و تھانہ کو آگ لگا دی جس سے سرکاری کثیر نقصان ہوا۔ اب جبکہ ان قیدیان نے ہماری سالگرہ کے موقعہ پر ترحم خسروانہ کی درخواست پیش کی ہے۔ بلحاظ تعلقات راعی و رعایا و نیز اس لحاظ سے کہ ان ملزمان کا پہلا قصور ہے۔ ما بدولت و اقبال براہ ترحم خسروانہ عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر و چیف مجسٹریٹ کو حکم دیتے ہیں کہ اگر درخواست گزار قیدیان معافی مانگیں مشرائط روبکار اجلاس ہمایوں معدودہ ۱۸ ؍ اکتوبر ۱۹۳۹ء کی پابندی کا اقرار کریں تو کل ۱۱ ؍ نومبر کی صبح انکو جیل سے رہا کر دیا جائے عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر و چیف مجسٹریٹ ان قیدیان کو بخوبی فہمایش کر دیں کہ وہ ہماری اس خصوصی مراعات کو قدر کی نگاہ سے دیکھیں اور آیندہ اپنے عمل سے نیک چلنی و خوش اطواری کا ثبوت دیں۔ تاکہ روبکار معدودہ ۱۸ ؍ اکتوبر کے ماتحت باقی سزا بھگتنے کا موقع نہ آئے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع نقل روبکار معدودہ ۱۸ ؍ اکتوبر برائے تعمیل عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر و چیف مجسٹریٹ کے پاس مرسل ہو۔ اجلاس سے ایک ایک نقل روبکار ہذا کی عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر و عالیمرتبت صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر و منسٹر انچارج پولیس کے پاس بھیجی جائے ایک نقل درج گزٹ ہو۔ اصل روبکار بعد تعمیل سررشتہ صدر میں رہے۔ درخواست ملزمان منسلک روبکار ہذا ہے

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم

[illegible] November 193[illegible]

ARMY ORDER

BY

General His Highness the Nawab of Rampur.

With effect from the 17th November [illegible] Lieut. S. S. [illegible] Khan, [illegible] A. D. C. is promoted to the rank of Captain.

Signed,

GENERAL,
Nawab of Rampur.

Copy to

Hon'ble Chief Minister.
Hon'ble Revenue & Finance Minister.
Hon'ble Chief Commander & Military Secretary.
Private Secretary.
Assistant Military Secretary.
Ijlas-i-Humayun for file.
Sadar,
State Press for publication in the Gazette.